لجنہ اماء اللہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ **خدیجہ** جرمنی

مدیرہ:۔صبیحہ محمود

جلد نمبر 16 | ماہ فتح:1392 ہجری شمسی، بمطابق دسمبر 2013ء | شمارہ نمبر: 7

زیرِ نگرانی:۔نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی:۔محترمہ امتہ الحی احمد صاحبہ۔ سیکرٹری اشاعت:۔محترمہ ڈاکٹر امتہ الرقیب ناصرہ صاحبہ۔ معاونات۔درثمین احمد صاحبہ۔محمودہ احمد صاحبہ

القرآن الحکیم

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O

سورۃ الانعام:۱۶۳۔

تو کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

(ترجمہ از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ)

حدیث نبوی ﷺ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبیوں میں سے ہر نبی کو ایسے نشانات دیئے گئے جن کے مطابق انسان ایمان لائے اور مجھے جو دیا گیا ہے وہ ایک عظیم وحی ہے جو اللہ نے میری طرف کی اور میں امید کرتا ہوں کہ میں متبعین کے لحاظ سے قیامت کے دن سب سے بڑھ کر ہوں گا۔

(صحیح مسلم جلد اوّل، حدیث نمبر ۲۰۹، صفحہ نمبر ۱۴۵۔ازنور فاؤنڈیشن)

ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

''تثلیث کا عقیدہ بھی ایک عجیب عقیدہ ہے۔کیا کسی نے سُنا ہے کہ مستقل طور پر اور کامل طور پر تین بھی ہوں اور ایک بھی ہو۔اور ایک بھی کامل خدا ہو اور تین بھی کامل خدا ہو۔عیسائی مذہب بھی عجیب مذہب ہے کہ ہر ایک بات میں غلطی اور ہر ایک امر میں لغزش ہے اور پھر باوجود ان تمام تاریکیوں کے آئندہ زمانہ کے لئے وحی اور الہام پر مُہر لگ گئی ہے۔اور اب ان تمام اناجیل کی غلطیوں کا فیصلہ حسب اعتقاد عیسائیوں کی وحی جدید کی رُو سے تو غیر ممکن ہے کیونکہ اُن کے عقیدہ کے موافق اب وحی آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہے۔اب تمام مدار صرف اپنی اپنی رائے پر ہے جو جہالت اور تاریکی سے مبرّا نہیں اور ان کی انجیلیں اس قدر بیہودگیوں کا مجموعہ ہیں جو ان کا شمار کرنا غیر ممکن ہے۔مثلاً ایک عاجز انسان کو خدا بنانا اور دوسروں کے گناہوں کی سزا میں اس کے لئے صلیب تجویز کرنا اور تین دن تک اُس کو دوزخ میں بھیجنا۔اور پھر ایک طرف خدا بنانا اور ایک طرف کمزوری اور دروغگوئی کی عادت کو اُس کی طرف منسوب کرنا۔''

(چشمۂ مسیحی، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ نمبر 348)

پیدائش حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(زاہدہ احمد Wiesbaden Nord)

فَنَادٰھَا مِنْ تَحْتِھَآ اَلَّا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا O وَھُزِّیْٓ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَیْكِ رُطَبًا جَنِیًّا O

(سورۃ مریم آیت نمبر ۲۵۔۲۶)

تب (ایک پکارنے والے نے) اسے اس کی زیریں طرف سے پکارا کہ کوئی غم نہ کر۔تیرے ربّ نے تیرے نشیب میں ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔اور کھجور کی ساق کو تُو اپنی سمت جنبش دے وہ تجھ پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرائے گی۔

(ترجمہ از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ایک ایسا غیر معمولی واقعہ ہے جس کے اسرار و رموز سے قرآن کریم نے پردہ اٹھا کر ان تمام شبہات کو دور فرمایا جو آپ کی پیدائش کے بارے میں اس زمانے کی مروجہ کتب اور خصوصیت سے بائبل میں جن کا ذکر تھا۔حضرت مصلح موعودؓ تفسیر کبیر میں سورۃ مریم کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''حضرت مریم کس طرح حاملہ ہوئیں یہ ایک الٰہی راز ہے جو قانونِ قدرت سے بالا ہے یا اگر قانونِ قدرت میں ہی شامل ہے تو یہ ایک ایسا حصّہ ہے جس کا ابھی انسان کو علم نہیں ہو سکا۔قانونِ قدرت کے بھی کئی راز ایسے ہیں جن کا ابھی انسان کو پتہ نہیں لگا۔...انہی اسرار میں سے ایک بن باپ ولادت بھی ہے''۔(تفسیر کبیر جلد پنجم، صفحہ ۱۷۴)

اسی طرح آپؓ اپنی بات کی وضاحت کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:

''اسی طرح اور بہت سے واقعات انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا میں بیان کئے گئے ہیں۔اور عجیب بات یہ ہے کہ اس قسم کے جتنے بچے پیدا ہوئے ہیں اُن کے پیدا ہونے سے پہلے عورتوں کو کوئی نہ کوئی خواب بھی آئی ہے۔جس کی وجہ سے ہم اُن پر الزام نہیں لگا سکتے اور نہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے جھوٹ بولا۔پس مسیح علیہ السلام کی بن باپ ولادت کوئی قابلِ تعجب نہیں''۔

(تفسیر کبیر جلد پنجم، صفحہ ۱۷۵)

فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِیًّا۔اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ حمل کے ایام میں ایک وقت حضرت مریم پر ایسا بھی آیا جب انہیں کہیں دور جانا پڑا۔...لوقا باب ۲ میں لکھا ہے کہ ''اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ قیصرِ اگسطس کی طرف سے یہ حکم جاری ہوا کہ ساری دنیا کے لوگوں کے نام لکھے جائیں۔یہ پہلی اسم نویسی سوریہ کے حاکم کورینس کے عہد میں ہوئی اور سب لوگ نام لکھوانے کے لئے اپنے اپنے شہر کو گئے۔پس یوسف بھی گلیل کے شہر ناصرہ سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہودیہ میں ہے۔اسے لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھوائے۔''

(انجیل لوقا باب ۲۔آیت ۱ تا ۴۔)

''...چونکہ بیت لحم میں بہت سے لوگ اپنے نام لکھوانے کے لئے آئے ہوئے تھے اس لئے انہیں سرائے میں جگہ نہ ملی اور وہ کہیں باہر ٹھہرے۔وہیں حضرت مریم کو دردِزہ شروع ہوا اور بچہ پیدا ہو گیا۔

(انجیل لوقا باب ۲۔آیت ۷۔بحوالہ تفسیر کبیر جلد پنجم، صفحہ ۱۷۵۔۱۷۶)

اس کے بعد حضرت مصلح موعودؓ۔حضرت مسیح ناصری کی پیدائش کی تفصیل کو قرآنی حوالہ جات کی روشنی میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

جِذْعٌ تنے کو بھی کہتے ہیں اور بڑی شاخ کو بھی کہتے ہیں۔

تفسیر:۔کھجور کے تنہ کی طرف انسان تبھی جاتا ہے جب وہ گھر میں نہ ہو۔اور جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے بائبل میں یہ ذکر آتا ہے کہ انہیں سرائے میں جگہ نہ ملی اور چونکہ وہ میدان میں ڈیرہ ڈالے پڑی تھیں۔معلوم ہوتا ہے کہ اس جگہ پر کوئی کھجور کا درخت ہوگا جس کے نیچے وہ اُس وقت آ گئیں۔ (تفسیر کبیر جلد پنجم، صفحہ ۱۷۶)

تَحْتَكِ سَرِیًّا''...بچہ پیدا ہوا تو ماں کو اپنی اور بچہ کی صفائی کے لئے پانی کی ضرورت تھی۔خیال تھا کہ کپڑے دھونے اور بچے کو نہلانے کے لئے پانی کہاں سے آئیگا فرشتے نے کہا کہ نیچے پانی موجود ہے وہاں سے اپنی ضرورت پوری کر لو۔اور جغرافیہ سے ثابت ہے کہ بیت لحم میں پہاڑی کے نیچے چشمے موجود ہیں۔

اب اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اگلی آیت میں یہ مضمون بیان فرمایا ہے کہ فَكُلِیْ وَاشْرَبِیْ وَقَرِّیْ عَیْنًا یعنی کھا اور پی اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر۔...یہاں سَرِیًّا کے معنے رفت کے نہیں بلکہ چشمہ کے ہیں۔پہاڑی کے نشیب میں چشمہ تھا۔خدا تعالیٰ نے کہا کہ کھجوریں کھا۔پانی پی اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر۔اب اس مقام پر ایک بہت بڑی مشکل پیش آ جاتی ہے جس کو حل کرنا ہمارے لئے نہایت ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ عیسائی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی پیدائش ۲۵ دسمبر کو ہوئی اور لوقا کہتا ہے کہ قیصرِ اگسطس نے اُس وقت مردم شماری کا حکم دیا تھا۔...وہیں حضرت مسیح علیہ السلام کی پیدائش ہوئی گویا ۲۵ دسمبر کو۔... لیکن قرآن بتاتا ہے کہ مسیح اس موسم میں پیدا ہوئے جس میں کھجور پھل دیتی ہے اور کھجور کے زیادہ پھل دینے کا زمانہ دسمبر نہیں ہوتا بلکہ جولائی، اگست ہوتا ہے۔اور پھر جب ہم یہ دیکھیں کہ خدا تعالیٰ نے انہیں ایک چشمے کا بھی پتہ بتایا جہاں وہ اپنے بچے کو نہلا سکتی تھیں اور اپنی بھی صفائی کر سکتی تھیں تو اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ جولائی، اگست کا مہینہ تھا ورنہ سخت سردی کے موسم میں چشمہ کے پانی سے نہانا اور بچے کو بھی غسل دینا خصوصاً ایک پہاڑ پر اور عرب کے شمال میں عقل کے بالکل خلاف تھا۔لیکن عیسائی تاریخ یہی کہتی ہے کہ حضرت مسیحؑ دسمبر میں پیدا ہوئے۔اور اگر یہ تسلیم کیا جائے کہ حضرت مسیح کی پیدائش دسمبر میں ہوئی تھی تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ قرآن تو حضرت مریم سے کہتا ہے کہ هُزِّیْٓ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَیْكِ رُطَبًا جَنِیًّا۔تُو کھجور کے تنہ کو ہلا تجھ پر تازہ کھجوریں گریں گی۔حالانکہ کھجور اُس وقت بہت کم ہوتی ہے۔کھجور زیادہ تر جولائی اگست میں ہوتی ہے اور مسیح کی پیدائش دسمبر میں ہوئی پس اگر یہ درست ہے کہ مسیح دسمبر میں پیدا ہوئے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ قرآن نے کھجور کا کیوں ذکر کیا جبکہ کھجور اُس موسم میں ہوتی ہی نہیں۔اس اعتراض سے ڈر کر ہمارے مفسّرین نے یہ لکھ دیا کہ حضرت مریم کھجور کے تنہ کے پاس درد کا سہارا لینے گئی تھیں۔...ساتھ ہی قرآن نے یہ بھی کہا ہے کہ کھا اور یہ بھی کہا ہے کہ کھجور کے تنہ کو ہلا تو تجھ پر تازہ کھجوریں گریں گی صرف اس وجہ سے کہ عیسائی بیان اُن کے سامنے تھا کہ مسیح دسمبر میں پیدا ہوئے اور دسمبر میں کھجور کو بہت کم پھل لگتا ہے انہوں نے یہ معنے کر لئے کہ وہ سہارا لینے کے لئے کھجور کے سوکھے درخت کے پاس گئی تھیں۔لیکن بعض مفسّروں کو فَكُلِیْ اور تُسٰقِطْ عَلَیْكِ رُطَبًا جَنِیًّا کا بھی خیال آیا ہے اور انہوں نے لکھا ہے کہ یہ ایک معجزہ تھا۔ (بقیہ صفحہ 2 پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تاریخ لجنہ اماء اللہ جرمنی

(چوتھی قسط)

مرتب:۔ لبنیٰ ثاقب

2005ء سے 2009ء تک مکرمہ سعدیہ گڈٹ صاحبہ کو بطور نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔اِس دوران لجنہ ممبرات کی تعداد 7683 جبکہ 2274 ناصرات تھیں۔ 9 ریجنز، 29 لوکل امارتیں 244 کی تعداد میں حلقہ رمجالس (ان میں 75 مجالس جو ریجنز میں شامل ہوتی ہیں اور 160 حلقہ جات جو لوکل امارت میں شامل ہوتی ہیں اور 9 آزاد جماعتیں شامل تھیں۔لجنہ کا سالانہ بجٹ 199,250.00 یورو تھا۔ نظام وصیت میں شامل ممبرات کی تعداد 2385 تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ نیشنل عاملہ میٹنگ اور حضورِانور کے ساتھ اجتماعی بیعت کا پروگرام، یونیورسٹیز میں لیکچر کا اہتمام، سمینارز نیوز لیٹرز، ریسرچ ٹیموں کا قیام، تربیتی کمیٹیز کا قیام، یوم مطالعہ، یوم اشاعت لجنہ وناصرات کی الگ سے تعلیمی وتربیتی کلاسز کا انعقاد، عربی قوائد وضوابط کے مطابق ترتیل القرآن پڑھانے کے لئے مُلک گیر سطح پر مہم کا آغاز، تاریخ لجنہ مرتب کرنے کے لئے سعی، لوکل رریجنل ونیشنل اجتماعات جلسہ جات منعقد کئے گئے۔اِسی دور میں پہلی مرتبہ تنظیم لجنہ اماء اللہ کے قواعد وضوابط پر مشتمل ''دستوراساسی'' کی فوٹو کاپیاں کروا کر لوکل رریجنل رحلقہ رمجلس صدرات کو ارسال کی گئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کی روشنی میں 2005ء میں ماہانہ رپورٹس پر نیشنل عاملہ کے جُملہ شعبہ جات نے تبصرہ جات لکھنے شروع کئے۔

حضور پُر نور کی جلسہ سالانہ واجتماعات میں بنفس نفیس شرکت، ازراہ شفقت لجنہ میں پُر معارف وبصیرت افروز خطابات، نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ میٹنگز دُعاؤں، زریں نصائح، رہنمائی اور ہدایات نے لجنہ جرمنی کو یورپ کی فعال لجنات کی صف میں لا کھڑا کیا۔

2006ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق جلسہ سالانہ کے مواقع پر ڈسپلن کے مسائل پر قابو پانے کے لئے جلسہ گاہ مستورات میں دو مارکیز لگانی شروع کیں ان میں مرکزی پنڈال کے علاوہ ایک مارکی کم عمر بچوں والی خواتین کے لئے لگائی گئی۔اور اِس کے بہت مثبت نتائج ملے۔

2007ء میں حضورِانور کے فرمان مبارک کی روشنی میں سیکنڈ لائن تیار کرنے کے لئے ناصرات الاحمدیہ کے شعبہ میں نیشنل سطح پر عاملہ تشکیل دی گئی۔

اِسی سال نیشنل اجتماع کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ عاملہ میٹنگ کا انعقاد ہوا۔جس میں لوکل اور ریجنل صدران نے بھی شرکت کی۔لجنہ اماء اللہ جرمنی کامیابیوں کی منازل طے کرتی ہوئی آگے بڑھتی چلی جارہی تھی۔الحمداللہ علیٰ ذالک

2007ء میں جماعت جرمنی کا من ہائم میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے نومبائعات کی بابرکت ملاقات:

جلسہ سالانہ کے موقع پر 2رستمبر بروز اتوار حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومبائعات بہنوں سے ملاقات کی جس میں 55 خواتین اور بچوں نے شرکت کی۔اِس موقع پر ایک نومبائع بہن نے حضوراقدس ایدہ اللہ کی موجودگی میں دستی بیعت کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو حضورِانور نے ارشاد فرمایا کہ ''میں ایسا کرتا نہیں ہوں کہ لجنہ میں بیعت لوں۔چونکہ یہاں پر میری بیوی میرے ساتھ ہے تو اس لئے یہ بات مان لیتا ہوں مگر اس کو روایت نہیں بنانا اور آئندہ سال اس کا اظہار نہ ہو''۔حضورِانور نے ازراہ شفقت اپنی حرم محترمہ صاحبزادی امتہ السبوح بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا ہاتھ پکڑا اور اُن نومبائعات بہنوں نے حضرت آپا جان مدظلہا العالی کا دوسرا ہاتھ اور بازو پکڑ لیا اور باقی سب نے اسی طرح قطار بنالی اور بیعت کی۔بیعت کے دوران عجب روح پرور نظارہ تھا جس سے وہاں موجود ہر شخص مسحور ہو رہا تھا۔سب نے خدا تعالیٰ کے حضور شکرانے کے نفل اور سجدے ادا کئے۔بعد ازاں نومبائعات بہنوں نے حضرت سیدہ آپا جان مدظلہا العالی سے بھی شرف ملاقات حاصل کیا۔

اِسی سال جلسہ سالانہ کے موقع پر جلسہ گاہ مستورات میں نظم وضبط میں بدانتظامی کے باعث حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ کی صد سالہ جوبلی کے جلسہ میں شرکت پر پابندی لگائی۔یہ وقت لجنہ جرمنی کے لئے کڑی آزمائش کا تھا۔ایسے میں ممبرات وناصرات نے خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں دردمندانہ دُعاؤں، نوافل، صدقات کے ساتھ ساتھ حضورِانور کی خدمت اقدس میں معافی کے خطوط لکھے۔

الحمدللہ !خُدائے ذوالجلال نے عاجزی سے کی گئی دُعاؤں کو شرف قبولیت بخشا اور ہمارے محبوب آقا نے ہم پر شفقت کی اور ہمیں جوبلی کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی نہ صرف اجازت دی بلکہ لجنہ جرمنی کو اخلاص وفدائیت کے ایک بلند مقام پر کھڑا کیا۔آپ نے اِس سلسلہ میں 11 راپریل 2008 کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

''اخلاص و وفا کا نمونہ جو لجنہ جرمنی نے اور وہاں کی بچیوں نے دکھایا ہے وہ تو بیان نہیں ہوسکتا۔بہرحال یہ تسلی رکھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ وہاں لجنہ کا، عورتوں کا بھی جلسہ ہوگا انشاء اللہ۔لیکن اِس واقعہ نے جرمنی کی لجنہ کی قدر خاص طور میرے دل میں کئی گنا بڑھا دی ہے۔اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص ووفا کو بڑھاتا رہے اور ہردم ترقی کرتی رہیں۔''

2008ء میں خلافت احمدیہ کی صد سالہ خلافت جوبلی منائی گئی۔جماعتی تقریبات کے علاوہ تنظیمی سطح پر بھی خصوصی پروگرامز کروائے گئے۔

لجنہ اماء اللہ جرمنی نے خلافت جوبلی کے اِس بابرکت سال میں کوئز پروگرام، اردو رجرمن تقریری مقابلہ، خلافت کے موضوع پر مقابلہ مضمون نویسی، مشاعرہ اور خلافت جوبلی ٹورنامنٹ کا انعقاد کروایا۔جُملہ پروگرامز میں خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر مؤرخہ 23 راگست 2008ء کو جلسہ گاہ مستورات میں حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری پر صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے ھدیۂ تبریک پیش کرتے ہوئے خلافت سے ہمیشہ وابستگی کا عہد اور اقرارنامہ حضورِانور کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔اِس دن لجنہ ممبرات نے اظہار یکجہتی کے لئے سفید رنگ کے لباس زیب تن کئے۔اِس جلسہ میں 16 ممالک کی خواتین سمیت ساڑھے 19 ہزار مستورات نے شرکت کی۔

اِسی موقع پر حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب سے قبل تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو ایوارڈ عطا فرمائے اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ان طالبات کو گولڈ میڈل پہنائے۔ترتیل القرآن کے تحت 12 ممبرات کو حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے اسناد برائے معلمات حاصل کرنے کی توفیق ملی۔بعد ازاں صد سالہ خلافت جوبلی پروگراموں کے تحت ایک مقابلہ ''خلافت'' کے موضوع پر مضمون نویسی کا تھا جس میں اوّل، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات کو حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انعامات اور اسناد سے نوازا۔

(بقیہ تاریخ لجنہ اماء اللہ جرمنی انشاء اللہ اگلے شمارے میں)

بقایا ''پیدائش حضرت عیسیٰ علیہ السلام'' ازصفحہ 1

حضرت مریم کھجور کے سوکھے درخت کو ہلاتیں تو تازہ بتازہ کھجوریں گرنی شروع ہوجاتی تھیں۔دوسری مشکل ہمارے سامنے یہ پیش آتی ہے کہ یہ واقعہ یہودیہ میں ہوا ہے۔قرآن اس موقعہ پر کھجور کا ذکر کرتا ہے اور بائبل کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں زیتون، بادام اور انگور ہوتا تھا کھجور کا ذکر نہیں آتا اور پھر عجیب بات یہ ہے کہ دسمبر میں بادام بھی نہیں ہوتا۔انگور بھی نہیں ہوتا اور زیتون بھی نہیں ہوتا۔گویا قرآن صرف کھجور کا ذکر کرتا ہے مگر دسمبر میں کھجور بہت کم ہوتی ہے اور تاریخ بائبل یہودیہ میں زیتون، بادام اور انگور کا تو ذکر کرتی ہے لیکن کھجور کا ذکر نہیں کرتی۔اور پھر یہ تینوں چیزیں بھی دسمبر میں نہیں ہوتیں۔اب ہم دیکھتے ہیں کہ کیا اس علاقہ میں جس میں انجیل حضرت مسیح کی پیدائش بتاتی ہے کھجور ہوتی تھی یا نہیں۔اس کے متعلق جب ہم بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ خود بائبل اس بات پر گواہ ہے کہ اُس علاقہ میں کھجور ہوا کرتی تھی۔ ...اس سے لازماً یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک مسیح علیہ السلام کی پیدائش اس موسم میں ہوئی ہے جس میں کھجور لگی ہوئی ہوتی ہے۔ (تفسیر کبیر جلد پنجم، صفحہ ۱۷۸،۱۷۹،۱۸۰)

''...اب ہم پھر تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ لوقا کو مردم شماری کے بارہ میں غلطی لگی ہے۔وہ کہتا ہے کہ یوسف اور مریم مردم شماری کی غرض سے ناصرہ سے بیت لحم گئے۔لیکن جب ہم روما کی تاریخ کو دیکھتے ہیں تو ہمیں پتہ لگتا ہے کہ مسیح کی پیدائش کے سن میں کوئی مردم شماری ہوئی ہی نہیں۔جوزیفس جو مسیح کے زمانہ کا سب سے بڑا مؤرخ ہے وہ لکھتا ہے کہ پہلی مردم شماری ۶ء بعد مسیح میں ہوئی ہے سات سال پہلے کوئی مردم شماری نہیں ہوئی۔

(تفسیر کبیر جلد پنجم، صفحہ ۱۸۱)

''...درحقیقت یہ مردم شماری اُس وقت نہیں ہوئی محض پیدائش کو چھپانے کے لئے یہ سفر تھا نہ کہ مردم شماری کے لئے۔اور واقعہ بھی یہی ہے یوسف خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت حضرت مریم کو اپنے گھر تو لے آیا مگر دیکھا کہ اگر مَیں مریم کو اپنے گھر میں ہی رکھوں تو میری ناک کٹتی ہے پس اُس نے یہ تدبیر کی کہ جب حمل چھپ نہیں سکتا تھا تو وہ انہیں اپنے ساتھ لے کر کسی بہانہ سے سفر پر چلا گیا۔'' (تفسیر کبیر جلد پنجم، صفحہ ۱۸۲)

''...چونکہ قرآن کریم یہ بتاتا ہے کہ حضرت مسیح اس موسم میں پیدا ہوئے جس موسم میں کھجور تیار ہوتی ہے اور کھجور زیادہ تر جولائی اگست میں ہوتی ہے اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام جولائی یا اگست میں پیدا ہوئے اور حضرت مریم کو اکتوبر یا نومبر میں حمل ہوا۔اگر وہ جولائی کے مہینہ میں یا اگست کے شروع میں پیدا ہوئے تھے تو حضرت مریم کو اکتوبر میں حمل ہوا اور اگر وہ اگست کے وسط یا آخر میں پیدا ہوئے تو حضرت مریم کو نومبر میں حمل ہوا۔بہرحال قرآن کریم کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مریم کو ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک کسی تاریخ میں حمل ہوا ہے تبھی جا کر اُس موسم میں بچہ پیدا ہوتا ہے جس میں کھجور زیادہ تر پھل دیتی ہے''۔ (تفسیر کبیر جلد پنجم، صفحہ ۱۸۳)

پھر آپؓ مزید اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''لیکن انجیل کہتی ہے کہ وہ ۲۵ دسمبر کو پیدا ہوئے۔اب ہم ۲۵ دسمبر سے الٹ حساب کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مریم کو ۲۵ مارچ کو حمل ہوا۔اور چونکہ عیسائیوں نے مسیح کی پیدائش اس وقت کی ہے جبکہ یوسف کے مریم کو گھر لانے کے بعد نو ماہ ہوتے تھے اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ مارچ میں کسی وقت یوسف ان کو اپنے گھر لایا۔نومبر میں وہ حاملہ ہوئیں تھیں۔فرض کرو ۱۵ نومبر کو وہ حاملہ ہوئیں۔چوتھے مہینے جا کر حمل نمایاں ہوجاتا ہے۔چوتھے مہینے جب بات کھلی تو یوسف خدا کے حکم سے اپنے گھر لے آیا۔اب لوگوں کو یہ بتانے کے لئے کہ یہ حلال کا حمل ہے حرام کا نہیں عیسائیوں نے مارچ سے حساب لگایا اور ٹھیک ۹ ماہ بعد دسمبر میں اس کی پیدائش بتائی۔پس عیسائی مجبور تھے کہ وہ ان کی تاریخ پیدائش ۲۵ دسمبر ہی بتاتے ورنہ لوگوں کو کیا جواب دیتے کہ خاوند کے گھر مارچ میں آئی اور بچہ پیدا ہوگیا جولائی اگست میں۔اس کا ایک ہی طریق تھا کہ وہ ان کی تاریخ پیدائش کو چھپا دیتے اور کسی بعد کے مہینہ میں ان کی ولادت ظاہر کرتے۔ (تفسیر کبیر جلد پنجم، صفحہ ۱۸۵،۱۸۶)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوسرا دوروزہ نیشنل سپورٹس ٹورنامنٹ لجنہ اماء اللہ جرمنی

(منعقدہ مؤرخہ 14/15 ستمبر 2013ء بمقام Dieburg)

لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام تعلیمی اجتماعات کے مواقع پر ممبرات اور ناصرات کی ذہنی صلاحیتوں کو جلا بخشنے کیلئے علمی مقابلہ جات کروائے جاتے ہیں۔ جن میں ممبرات کی کثیر تعداد جوش وخروش سے حصہ لیتی ہے۔ اِمسال اِن روحانی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ حدیث نبوی ﷺ ’’تندرست وتوانا مومن کمزور صحت والے مومن سے بہتر ہے‘‘ کی روشنی میں ممبرات کے لئے نیشنل سطح پر دوروزہ سپورٹس ٹورنامنٹ کا انعقاد کروایا گیا۔ اِس ٹورنامنٹ میں متفرق میچز اور تفریحی پروگرامز کے علاوہ ناصرات اور بچوں کی دلچسپیوں کے سامان بھی مہیا کئے گئے جس سے حاضرین خوب محظوظ ہوئیں۔

اب اِس ٹورنا منٹ کی مختصر رپورٹ۔

محض خُدا تعالیٰ کے فضل کرم سے لجنہ اماء اللہ جرمنی کے زیر اہتمام مؤرخہ 14/15 ستمبر بروز ہفتہ، اتوار بمقام Dieburg دوسرے نیشنل سپورٹس BVBC ٹورنامنٹ کا کامیاب انعقاد ہوا۔ جس میں جرمنی بھر سے شائقین اور کھلاڑیوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

یہ امر اس لحاظ سے خصوصیت کا حامل ہے کہ اِس ٹورنامنٹ میں والی بال، باسکٹ بال، بیڈمنٹن اور کرکٹ کے میچز کے علاوہ پہلی مرتبہ تربیت یافتہ خواتین ماہرین کی زیر نگرانی گھڑسواری، ابتدائی طبی امداد، اور ذاتی دفاع کے مختلف کورسز کروائے گئے۔ اِس پروگرام کے انعقاد کا بُنیادی مقصد لجنہ ممبرات بالخصوص نوجوان نسل کو خوشگوار دینی ماحول میں تفریح مہیا کرنا تھا۔ جس سے ہماری ممبرات لطف اندوز ہوسکیں۔ اِس لحاظ سے وسیع پیمانے پر انتظامات کئے گئے تھے۔ اب اِس ٹورنامنٹ کی مختصر رپورٹ پیش ہے۔

کاروائی کا آغاز:۔ مؤرخہ 14/ستمبر کی صبح 10:15 بجے مکرمہ عطیہ نورھبش احمد قائمقام نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کی زیر صدارت ہوا جبکہ سٹیج پر اُن کے ساتھ مکرمہ اَمتہ النصیر ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا حیدر علی صاحب ظفر اور مکرمہ ہما شاہ صاحبہ نیشنل سیکرٹری صاحبہ سپورٹس تشریف فرما ہوئیں۔ کاروائی کا آغاز قرآن کریم کی سورۃ المائدہ کی آیات 8 تا 10 کی تلاوت سے ہوا۔ جو مکرمہ منزہ پروین صاحبہ نے کی، اردو اور جرمن ترجمہ کے بعد مکرمہ عائشہ منصورہ صاحبہ نے حدیث نبوی ﷺ بعنوان ’’اِطاعت و فرمانبرداری‘‘ پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں قائمقام نیشنل صدر صاحبہ کی اقتداء میں کھلاڑیوں اور ریفریز نے عہد دہرایا۔ پھر گروس گیراؤسٹی کی ممبرات نے گروپ میں ترانہ پیش کیا۔

بعد ازاں مکرمہ ومحترمہ عطیہ نورھبش صاحبہ قائمقام نیشنل صدر نے مکرمہ اَمتہ الحیٔ احمد صاحبہ نیشنل صدر صاحبہ کا اِس ٹورنامنٹ کے موقع پر بھجوایا گیا پیغام پڑھ کر سنایا جو کہ درج ذیل ہے۔

☆پیغام نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ: خاکسار کو بہت خوشی ہے کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آج ہم دوسرے نیشنل سپورٹس ٹورنامنٹ BVBC کے انعقاد کی توفیق پا رہی ہیں۔ الحمدللہ۔ جیسا کہ ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 13/ستمبر میں ارشاد فرمایا ہے کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ دُنیا کو آنے والی تباہی سے ہوشیار کرے۔ ہمیں امت مسلمہ، مسلمان ممالک اور دنیا کے حالات کی بہتری کے لئے دُعائیں کرنی چاہئیں۔

میری پیاری بہنو اور بچیو! حضور کی آواز پہ لبیک کہیں اور یہ کام کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت وسلامتی اور مقاصد عالیہ میں کامیابی کے لئے ہمیشہ دعائیں کرتی رہیں۔ علاوہ ازیں خاکسار اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ کو توجہ دلاتی ہے کہ دوران سال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے خطبات وخطابات میں تبلیغ کی طرف بار بار توجہ دلا رہے ہیں۔

مؤرخہ 3/اکتوبر کو Tag der Offnen Tür کے موقع پر اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے حکومتی اداروں کی خواتین سے رابطے کرکے انہیں اِس موقع پر مدعو کریں اور اسلام کی خوبصورت تعلیمات سے روشناس کروائیں۔ جزاکم اللہ

نیز جیسا کہ آپ سب کے علم میں ہے کہ اِس ٹورنامنٹ کے انعقاد کا مقصد یہی ہے کہ دونوں دن خوشگوار ماحول میں آپ سب کو تفریح مہیا کی جائے۔ جس سے ہم اور آپ لطف اندوز ہوسکیں۔ اور تاکہ ہم سب اپنی صحت کا بھی خیال رکھنے کی طرف توجہ کریں۔ قرآن مجید میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حوالے سے خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ **واذا مرضت فھوا یشفین** یعنی جب میں اپنی کمزوریوں کی وجہ سے بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے اپنی رحمت سے شفا دیتا ہے۔ ہم اکثر اوقات اپنی صحت کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے بیمار ہوتے ہیں۔ آج کے اِس پروگرام میں شعبہ اناؤنسمنٹ کی طرف سے آپ کو صحتمند غذا سے متعلق کارآمد نسخے اور ٹوٹکے بھی بتائے جائیں گے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں یہ توفیق دیتا رہے کہ ہم اپنا بھی خیال رکھیں اور خدا تعالیٰ ہماری صحت اور عمر میں برکت دے آمین۔

غرضیکہ ٹورنامنٹ کی جُملہ انتظامیہ نے اپنی بہترین پلاننگ کرکے آپ کو سہولیات پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ آپ سب سے درخواست ہے کہ انتظامیہ سے بھر پور تعاون کریں۔ ایک دوسرے سے مسکرا کے ملیں، السلام وعلیکم کہنے میں پہل کریں۔ سارا دن خوش مزاجی سے گزاریں۔ نیز آپ سے نیشنل اجتماع لجنہ اماء اللہ کے کامیاب انعقاد کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

جرمنی بھر سے ٹیمیں یہاں آئی ہوئیں ہیں۔ کھلاڑیوں کے لئے لازم ہے کہ وہ قواعد وضوابط کی پابندی کریں اور ریفریز کے فیصلوں کو کھلے دل سے قبول کریں، بحث ومباحثہ سے گریز کریں۔ بہنوں اور بچیوں سے گزارش ہے کہ ایک ہال سے دوسرے ہال میں جاتے ہوئے اور باہر جاتے وقت بھی اپنے پردے کا خاص خیال رکھیں۔ کیونکہ یہاں کھلے راستے اور گزرگاہیں ہیں اور یہاں مقامی لوگوں کے علم میں ہے کہ یہاں مسلمان عورتوں کا پروگرام منعقد ہورہا ہے اس لئے اپنے بہترین عملی نمونے پیش کریں اور غیروں کو اسلام کی خوبصورت تعلیمات سے متعارف کروائیں۔ جزاکم اللہ۔

دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اِس ٹورنامنٹ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور اس کے نیک نتائج ظاہر کرے۔ اور آپ سب شامل ہونے والیوں کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین ۔ وہ سب بہنیں اور بچیاں جو مختلف ڈیوٹیاں انجام دیں گی اور خدام وانصار بھائی جو مدد کررہے ہیں ۔ خدا تعالیٰ ان سب کو احسن جزا عطا فرمائے۔ آمین۔

آخر میں اپنی گزارشات کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درج ذیل فرمان مبارک پر ختم کرتی ہوں۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہوجاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے نہ یہ کہ اِس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنالی جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 69)

☆پروگرام ٹورنا منٹ: پیغام کے اِختتام پر مکرمہ صدر صاحبہ موصوفہ نے حاضرین اور کھلاڑیوں کی توجہ انتظامی اُمور کی جانب مبذول کروائی اور دن بھر کے پروگرام سے متعلق آگاہی دی۔ بعد ازاں شعبہ صحت جسمانی کی ٹیموں نے کھلاڑیوں کو وارم اپ ورزشیں کروائی۔ واضح رہے کہ Dieburg میں انتظامیہ کی طرف سے ہمیں تین ہال مہیا کئے گئے تھے۔ لہذا اِس کے مطابق بیک وقت تینوں ہالوں میں کرکٹ، بیڈمنٹن، باسکٹ بال، والی بال کے سیمی فائنل میچز شروع کروائے گئے۔ جبکہ قریبی عمارت میں ابتدائی طبی امداد، دفاعی کورس اور گھڑسواری کا کورس کروایا گیا۔

☆میچز کا آغاز: نیشنل سیکرٹری سپورٹس نے دن بھر ہونے والے کوالیفائنگ میچز کے پروگرام سے متعلق آگاہی دی۔ بعد ازاں مرکزی ہال میں کرکٹ، ہال نمبر 2 میں والی بال اور ہال نمبر 3 میں باسکٹ بال اور بیڈمنٹن کے سیمی فائنل میچز کھیلے گئے۔ اِس دوران شعبہ اناؤنسمنٹ کی جانب سے سٹیج سے صحت سے متعلق آزمودہ نسخے اور ٹوٹکے بھی بتائے گئے۔

☆معلوماتی تبلیغی سٹال! Dieburg کے احاطہ میں تینوں ہال فاصلے پر تھے اور ان کے درمیان میں راہگیروں کی گزرگاہ تھی۔ چنانچہ اِس کو مدنظر رکھتے ہوئے شعبہ تبلیغ کے تحت ایک معلوماتی سٹال لگایا گیا تھا۔ جہاں پر ٹورنامنٹ کے دونوں دن جماعت سے متعلق معلوماتی لٹریچر اور پمفلٹ تقسیم کیا گیا۔ نیز غیر از جماعت جرمن مہمان خواتین کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ دوپہر 14:00 بجے وقفہ برائے طعام ونماز ظہر وعصر ہوا۔

☆بازار: وقفہ کے دوران حاضرین نے اِس موقع پر لگائے گئے بازار کا رخ کیا جہاں پر پاکستانی چٹ پٹے کھانوں، کپڑوں اور جیولری کے اسٹالز کے ساتھ ایک تنظیمی سٹال لگایا گیا تھا۔ اس اسٹال پر موسم اور موقع کے مناسبت سے پہلی مرتبہ تازہ کٹے ہوئے پھل، تازہ جوس اور متفرق اقسام کے سلاد، پاکستانی روایتی قلفی اور مشروبات فروخت کیے گئے۔ یہاں پر کھلاڑیوں اور مہمانوں کا خوب ہجوم رہا اور سب مہمان خوب بھی لطف اندوز ہوئے اور اِسے بہت سراہا۔ بازار میں بعض جرمن مہمان خواتین بھی چٹ پٹے لذیز کھانوں سے انصاف کرتے نظر آئیں۔

بک سٹال پر بھی خوب رونق تھی۔ لجنہ ممبرات، ناصرات اور بچوں نے بہت دلچسپی لی اور خریداری کی۔ بک سٹال کی دونوں دنوں کی کل آمدنی 1156,79 یورو یعنی گیارہ سو چھپن یورو اناسی سینٹ رہی۔

ٹورنامنٹ کے پہلے دن خرابی موسم کے باوجود خلاف توقع لجنہ ممبرات کی حاضری میں نمایاں اضافہ ہوا۔ انتظامیہ کے اندازہ کے مطابق تقریباً 1000 شاملین کی تعداد متوقع تھی تاہم شعبہ تجنید کی رپورٹ کے مطابق کُل حاضری 1800 رہی۔ وقفہ کے اختتام پر بقیہ میچز کروائے گئے۔

ٹورنامنٹ کے دوران ورکرز اور کھلاڑی لجنہ ممبرات کو سہولت دیتے ہوئے اُن کے چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال اور نگہداشت کیلئے قریبی کنڈرگارٹن معمولی کرائے پر حاصل کیا گیا تھا۔ اِس سے ممبرات کو سہولت رہی۔

☆ابتدائی طبّی امداد کا کورس: اِس دوران ہی ہماری احمدی Dr.Susanne Zubair Sahiba کی زیر نگرانی ابتدائی طبّی امداد کا کورس کروایا گیا جس میں 50 لجنہ ممبرات نے حصہ لیا۔

Vol.16 Monthly Khadija Germany Issue-7.
Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M. Telephone: 069-50688600, Telephone:0611-2042660, E-mail: li.ishaat@ahmadiyya.de

شام کے کھانے اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد پہلا دن کا بخیر وخوبی اختتام ہوا۔ الحمدللہ

دوسرا دن (مؤرخہ 15 ستمبر بروز اتوار)

مؤرخہ 15 ستمبر کی صبح 10.00 بجے دوسرے دن کا پروگرام کا آغاز سورۃ البقرہ کی آیات 285 تا 287 کی تلاوت سے ہوا۔ جو مکرمہ مہتاب اللہ صاحبہ نے کی۔ اردو ترجمہ مکرمہ عنبرین شاہ صاحبہ نے پیش کیا۔ بعد ازاں نیشنل سیکرٹری صاحبہ صحت جسمانی نے تینوں سپورٹس ہالوں میں کھیلے جانے والے فائنل میچز سے متعلق اہم ہدایات دیں۔ اس دن کھانے کے وقفہ تک فائنل میچز کھیلے گئے۔ جبکہ ہال نمبر 2 میں ناصرات اور بچوں کیلئے دلچسپ پروگرام کا انعقاد کروایا گیا۔

☆ناصرات الاحمدیہ اور بچوں کیلئے تفریحی پروگرام:

سپورٹس ٹورنامنٹ کے موقع پر پہلی مرتبہ ناصرات اور بچوں کی دلچسپی کو مدّ نظر رکھتے ہوئے آزادانہ ماحول میں ناصرات اور بچوں کیلئے تفریحی پروگرام ترتیب دیا گیا۔ اِس پروگرام میں بطور ناظمہ مکرمہ حامدہ سوسن چوہدری صاحبہ نے فرائض سرانجام دیئے۔ جبکہ ان کے ساتھ نیشنل سیکرٹری صاحبہ ناصرات، ممبرات عاملہ ناصرات کے علاوہ ان کی 10 رکنی ٹیم نے معاونت کی۔ منتظمہ کا طریق کار کچھ اِس طرح تھا کہ انہوں نے ہال نمبر 2 کی بچوں کے مطابق خوبصورت تزئین و آرائش کے بعد کھیلوں (معائنہ مشاہدہ، نشانہ بازی، رکاوٹی دوڑ، تین ٹانگوں کی دوڑ، ڈرائینگ، دوڑیں، چھلانگ لگانا وغیرہ) کے دس متفرق اسٹیشن بنائے ہوئے تھے۔ جہاں ان کی انچارجز اپنی ٹیموں کے ساتھ ننھے منے مہمانوں کی آمد کی بے چینی سے منتظر تھیں۔ جونہی ناصرات اور ننھے منے بچے اپنی والدہ کی انگلی تھامے ہال میں داخل ہوتے، رجسٹریشن کے ساتھ ہی انہیں ایک کارڈ جاری کیا جاتا، جسے وہ گلے میں پہن لیتے۔ اور ہر سٹیشن پر جا کر ایک کھیل مکمل کرنے پر ان کے کارڈ پر سٹیمپ لگا دی جاتی۔ اِس طرح ساری کھیلوں میں حصہ لینے کے بعد وہ تحفہ کے حقدار ٹھہرتے۔

ہال میں چھوٹے بچوں کا شور شرابا اور اچھل کود عروج پر تھی اور تاحدِ نظر ناصرات اور بچوں کا ہجوم تھا جو ہر سٹیشن پر قطار در قطار بڑی بے چینی سے محو انتظار تھے اور جب باری مل جاتی تو خوشی سے پھولے نہ سماتے اور اپنے کارڈ پر سٹمپ لگوانے اور تحفہ حاصل کرنے کی لگن اُن کے چہروں سے عیاں تھی۔

ماؤں نے اِس پروگرام کو بیحد سراہا اور اِس امر کا برملا اظہار کیا کہ بچوں کیلئے پہلی مرتبہ کوئی تفریحی پروگرام کیا گیا ہے جس سے وہ بہت زیادہ خوش ہیں اور ہم پُر امید ہیں کہ مستقبل میں بھی ایسے تفریحی پروگراموں کا انعقاد کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اِس دوران ہی قریبی میدان میں لجنہ ممبرات کیلئے گھڑ سواری کا کورس کروایا گیا۔

☆گھڑ سواری کا کورس: Dieburg کے قریب ہی میدان میں تربیت یافتہ جرمن خواتین کی زیرنگرانی تقریباً 4 گھنٹے کے دورانیہ کا کورس کروایا گیا۔ جس میں تقریباً 62 ممبرات نے حصہ لیا۔

(جبکہ ہال نمبر ایک میں والی بال اور ہال نمبر تین میں کرکٹ میچز کے فائنلز کھیلے گئے۔)

☆دفاعی کورس: لجنہ ممبرات کو اپنے دفاع کیلئے تربیت یافتہ جرمن خواتین نے چار کورسز کروائے۔ تین کورسز میں 20، 20 ممبرات جبکہ چوتھے کورس میں 28 لجنہ ممبرات شامل ہوئیں۔ اِس میں جرمن ٹیچرز نے دفاع کے بُنیادی طریق سکھلائے، اِس طرح دفاعی کورس میں مجموعی طور پر 88 لجنہ ممبرات نے حصہ لیا۔

میچز کے اختتام پر وقفہ برائے طعام و نماز ظہر و عصر ہوا۔

اِختتامی تقریب: سہ پہر 15.00 بجے مرکزی ہال میں مکرمہ عطیہ نور احمد ھبش صاحبہ قائم مقام نیشنل صدر کی زیرصدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جبکہ ان کے ساتھ سٹیج پر مکرمہ منور ناصرہ واگس ہاؤزر اہلیہ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت جرمنی، مکرمہ اُمتہ النصیر ظفر صاحبہ اہلیہ مولانا حیدر علی صاحب ظفر اور مکرمہ ہما شاہ صاحبہ نیشنل سیکرٹری صحت جسمانی تشریف فرما ہوئیں۔ کاروائی کا آغاز قرآن کریم کی سورۃ اٰل عمران کی آیات 103 تا 104 کی تلاوت سے ہوا۔ جو مکرمہ صالحہ احمد صاحبہ نے کی۔ بعد ازاں سٹی Groß Gerau کی آٹھ ممبرات نے گروپ میں ترنم سے ترانہ پڑھا۔ بعدازاں قائم مقام صدر صاحبہ نے محترمہ نیشنل صدر صاحبہ کا پیغام دوبارہ پڑھ کر سُنایا۔ نیز حاضرین اور انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔

تقریب تقسیم انعامات: آخر میں قائمقام نیشنل صدر صاحبہ نے پوزیشن حاصل کرنے والی لجنہ و ناصرات میں میڈلز اور انعامات تقسیم کیے۔ نتائج درج ذیل رہے:

والی بال: اِس کھیل میں 24 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ایک ٹیم آٹھ کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ان میں سے متفرق ٹیموں میں سے 25 بہترین کھلاڑی منتخب ہوئیں۔

اوّل:۔ Groß Gerau (گروپ A)

دوئم:۔ Hamburg (گروپ A+گروپ B)

سوئم: ۔(گروپ B)

Rüsselsheim, Mörfelden, Groß Gerau

☆کرکٹ: جرمن کرکٹ کلب کی تین ۔امپائر خواتین کی زیرنگرانی کرکٹ میچز کروائے گئے۔ میچز میں 16 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ایک ٹیم 9 کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے جبکہ دو زائد کھلاڑی تھے۔ متفرق ٹیموں میں سے 30 بہترین کھلاڑی منتخب ہوئے۔

اوّل:۔ Groß Gerau (گروپ A)

دوئم:۔ Hochtaunus (گروپ B)

سوئم:۔ Darmstadt (گروپ A+B)

☆باسکٹ بال: اِس کھیل میں کل 14 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ایک ٹیم پانچ کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے جبکہ دو زائد کھلاڑی ہوتے ہیں۔ متفرق ٹیموں میں سے 22 بہترین کھلاڑی منتخب ہوئے۔

اوّل:۔ Hamburg (گروپ A)

دوئم:۔ Frankfurt (گروپ A)

سوئم:۔ Rodgau (گروپ A)

☆بیڈ منٹن! (انفرادی کھیل) اِس کھیل میں 110 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ جبکہ 40 بہترین کھلاڑی منتخب ہوئیں۔

اوّل:۔ Rüsselsheim

دوئم:۔ Groß Gerau

سوئم:۔ Freinsheim

آخر میں قائمقام نیشنل صدر صاحبہ نے کھلاڑیوں اور انتظامیہ کمیٹی کے تعاون کا شکریہ ادا کیا اور دُعا کروائی۔

16:00 بجے لجنہ اماء اللہ جرمنی کے دوسرے BVBC ٹورنامنٹ کا بخیر وخوبی اختتام ہوا۔

اس پروگرام کا ماحول بہت اچھا تھا۔ ماشاءاللہ سب لوگ ہنستے مسکراتے نظر آتے تھے۔ بچوں کے ہال میں مائیں اور بچے بے حد مسرور تھے۔ دوسرے دن کی کھلاڑیوں، مہمانوں اور انتظامیہ کی حاضری تقریباً 1000 رہی۔ الحمدللہ

انتظامیہ کمیٹی: ۔پہلے بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے موقع پر مکرمہ اُمتہ الحیٔ احمد نیشنل صدر صاحبہ کی زیر نگرانی 33 رکنی انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ ان میں تین انچارجز کے علاوہ 30 شعبہ جات کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اور منتظمات کی تقرری کی گئی۔ ان میں سرفہرست تجنید، سیکیورٹی ڈے/نائیٹ، ڈیکوریشن، اناؤنسمنٹ، ڈسپلن، ترجمانی، بازار، رہائش، امانات، ضیافت، آب رسانی، نظافت ان سائیڈ/آؤٹ سائیڈ، انعامات، رپورٹنگ، پریس، اسٹالز، بکُ اسٹال، سٹور، ٹرانسپورٹ، لاؤڈ سپیکر، آب رسانی، سمعی و بصری، معلومات، ابتدائی طبی امداد، کنڈر گارٹن، نظافت WC اور وائنڈ اپ کے شعبہ جات تھے۔ نیشنل سیکرٹری صاحبہ صحت جسمانی صاحبہ نے اپنی ٹیم کی معاونت سے انتہائی محنت سے جُملہ انتظامی اُمور بطور احسن طریق سے سرانجام دیے۔ ان کے ساتھ تمام منتظمات نے بھرپور معاونت کی اور ٹیم ورک میں کام کیا۔ اسی طرح بطور میزبان سٹی صدر صاحبہ Dieburg اور اُن کی عاملہ کا بھی بھرپور تعاون حاصل رہا۔ علاوہ ازیں مکرم و محترم نیشنل امیر صاحب، مکرم و محترم چوہدری افتخار احمد صاحب نیشنل صدر انصاراللہ، مکرم مبارک احمد شاہد صاحب نائب صدر انصاراللہ اور ان کی دس رکنی ٹیم، مکرم ذکاء اللہ خانصاحب رابطہ مستورات کے بھرپور تعاون کے تہہ دل سے مشکور و ممنون ہیں۔ اللہ تعالیٰ رضا کارانہ خدمت بجالانے والی تمام کارکنات کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ اور ہماری حقیر کاوشوں کو بار آور کرے۔ خُدا تعالیٰ سب کو صحت و عافیت سے رکھے۔ آمین۔

رپورٹنگ:۔ لبنیٰ ثاقب

ذوق عبادت

ارشاد حضرت خلیفة المسیح الرابع رحمه اللّٰه تعالیٰ۔

مجھے وہ لمحہ بہت پیارا لگتا ہے جو ایک مرتبہ لندن میں New Year's Day (نیو ائیرز ڈے) کے موقع پر پیش آیا یعنی اگلے دن نیا سال چڑھنے والا تھا اور عید کا سماں تھا۔ رات کے بارہ بجے سارے لوگ ٹرائفلگر سکوائر میں اکٹھے ہو کر دنیا جہان کی بے حیائیوں میں مصروف ہو جاتے ہیں کیونکہ جب رات کے بارہ بجتے ہیں تو پھر وہ سمجھتے ہیں کہ اب کوئی تہذیبی روک نہیں کوئی مذہبی روک نہیں۔ ہر قسم کی آزادی ہے۔ اس وقت اتفاق سے وہ رات مجھے یوسٹن اسٹیشن پر آئی۔ مجھے خیال آیا کہ جیسا کہ ہر احمدی کرتا ہے۔ اس میں میرا کوئی خاص الگ مقام نہیں تھا۔ اکثر احمدی اللہ کے فضل سے ہر سال کا نیا دن اس طرح شروع کرتے ہیں کہ رات کے بارہ بجے عبادت کرتے ہیں۔ مجھے بھی موقع ملا۔ میں بھی وہاں کھڑا ہو گیا۔ اخبار کے کاغذ بچھائے دو نفل پڑھنے لگا۔

کچھ دیر کے بعد مجھے یوں محسوس ہوا کہ کوئی شخص میرے پاس آ کر کھڑا ہو گیا ہے اور پھر نماز ابھی میں نے ختم نہیں کی تھی کہ مجھے سسکیوں کی آواز آئی۔ چنانچہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد میں نے دیکھا کہ وہ ایک بوڑھا انگریز ہے جو بچوں کی طرح بلک بلک کر رو رہا تھا۔ میں گھبرا گیا میں نے کہا پتہ نہیں یہ سمجھا ہے کہ میں پاگل ہو گیا ہوں اس لئے شاید بے چارہ میری ہمدردی میں رو رہا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے تو اس نے کہا مجھے کچھ نہیں ہوا میری قوم کو کچھ ہو گیا ہے۔ ساری قوم اس وقت نئے سال کی خوشی میں بے حیائی میں مصروف ہے اور ایک آدمی ایسا ہے جو اپنے رب کو یاد کر رہا ہے۔ اس چیز نے اور اس نماز نے میرے دل پر اس قدر اثر کیا ہے کہ میں برداشت نہیں کر سکا۔ چنانچہ وہ بار بار کہتا تھا۔

God Bless You. God Bless You. God Bless You. God Bless You.

(روزنامہ الفضل ''سیدنا طاہر نمبر'' 27 دسمبر 2003ء صفحہ نمبر 18)